وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۱۲

www.aaiil.org

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶

اور زمین میں کوئی جاندار نہیں، مگر اللہ کے ذمہ ہی اس کا رزق ہو
اور وہ اُس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اُس کے سونپے جانے کی جگہ کو
جانتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں ہے

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا،
اور اس کا عرش پانی پر ہے تاکہ تمھیں آزمائے کون تم میں سے اچھے
عمل کرنے والا ہے، اور اگر تو کہے کہ تم موت کے بعد اُٹھائے
جاؤگے تو جو کافر ہیں، کہیں گے یہ تو صریح
جادو ہے،

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ
مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ
ع بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸

اور اگر ہم اُن سے عذاب کو ایک مقرر وقت تک پیچھے ڈال دیں
تو کہیں گے، اسے کس چیز نے روک رکھا ہے، سنو جس دن
ان پر آئیگا پھر ان سے ٹلے گا نہیں اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی،
جس پر یہ ہنسی کرتے تھے

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت چکھائیں پھر اُسے اس سے
لے لیں تو وہ نا امید ناشکر گزار ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰

اور اگر دکھ کے بعد جو اُسے پہنچا ہو ہم اسے سُکھ چکھائیں تو کہتا ہے سب تکلیفیں
مجھ سے جاتی رہیں یقیناً وہ اترانے والا شیخی کرنے والا ہے

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱

مگر جو صبر کرتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لیے
حفاظت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ

تو کیا تو اس کا کچھ حصّہ جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے،
چھوڑ دے اور تیرا سینہ اس پر تنگ ہوگا کہ وہ کہتے ہیں اس پر
خزانہ کیوں نہیں اُترا یا اس کے ساتھ فرشتہ کیوں نہیں آیا تو تو ڈرانے

أَنْتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

والا ہے اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

یا یہ کہتے ہیں کہ اس نے جھوٹ بنایا ہے ؟ کہہ پھر اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ اور اللہ (تعالیٰ) کے سوائے جسے بُلا سکتے ہو، بلا لو، اگر تم سچّے ہو

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

پھر اگر وہ تمھاری بات قبول نہ کریں ، تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو کیا تم فرماں بردار ہوتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینت ہی چاہتا ہے ہم انھیں ان کے عمل اسی (زندگی) میں پورے دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں اور جو کچھ انھوں نے اس (زندگی) میں کیا تھا کسی کام نہ آئیگا اور جو کچھ وہ کرتے تھے باطل ہے

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

تو کیا وہ شخص جو اپنے رب سے کھلی دلیل رکھتا ہے اور اس کی طرف سے ایک گواہ اس پر عمل کرتا ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی ۔ یہی اس پر ایمان لاتے ہیں ۔ اور جو کوئی فرقوں میں سے اس کا انکار کرتا ہے تو اس کا ٹھکانا آگ ہے ، سو تو اس میں کسی شک میں نہ رہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے ، لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ
باندھے ۔ وہ اپنے رب کے سامنے لائے جائیں گے
اور گواہ کہیں گے یہی ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ
بولا ۔ سنو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

جو اللہ (تعالیٰ) کی راہ سے روکتے اور
اس کے لیے کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت
سے بھی منکر ہیں ۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ نصف
يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وہ زمین میں (خدا کو) عاجز کرنے والے نہیں
اور نہ اُن کے لیے سوائے اللہ کے کوئی مددگار ہونگے
اُن کے لیے دوگنا عذاب ہے وہ نہ سُن سکتے تھے
اور نہ دیکھتے تھے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا
اور ان سے گم ہوگیا جو وہ جھوٹ بناتے تھے ۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

ضرور ہے کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانیوالے ہوں

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾

جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور
اپنے رب کے آگے عاجزی کرتے ہیں ، وہی جنت
والے ہیں وہ اُسی میں رہیں گے

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ
وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۲

ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور
بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا ، کیا دونوں کی
حالت یکساں ہے ؟ تو کیا پھر تم نصیحت قبول نہیں کرتے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّيْ
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾

اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہیں کھلا
ڈرانے والا ہوں ۔

أَنْ لَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللّٰهَ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾

کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ
إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ
هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾

تو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تجھے اپنے ہی جیسا انسان دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیری پیروی کی ہو مگر ان لوگوں نے جو ہم میں سے نیچ ہیں (اور وہ بھی) سرسری نظر سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں دیکھتے، بلکہ تمھیں جھوٹا خیال کرتے ہیں

قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّي وَاٰتٰنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۖ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ
لَهَا كٰرِهُونَ ﴿٢٨﴾

کہا، اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا فرمائی ہو، پھر وہ تم پر مشتبہ رہ گئی! کیا ہم اسے تمھیں لگا دیں، حالانکہ تم اسے ناپسند کرنے والے ہو

وَيٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ
اٰمَنُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّلٰقُوا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيٓ
أَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾

اور اے میری قوم میں اس کے بدلے تم سے مال نہیں مانگتا، میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور میں انھیں نکال نہیں سکتا جو ایمان لائے ہیں وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمھیں ایسی قوم دیکھتا ہوں جو جاہل ہو

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِي مِنَ اللّٰهِ إِنْ
طَرَدْتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

اور اے میری قوم کون اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کر سکتا ہے اگر میں انھیں نکال دوں تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ
وَّلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِيٓ أَعْيُنُكُمْ
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۖ اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا
فِيٓ أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّيٓ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿٣١﴾

اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ جنھیں تمھاری نظریں حقیر دیکھتی ہیں اللہ ان کو بھلائی نہیں دیگا۔ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔ (ایسا کروں) تو بیشک میں ظالموں میں سے ہونگا

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

انھوں نے کہا اے نوحؑ! تو ہم سے جھگڑا اور ہم سے بہتیرا جھگڑ چکا تو جس کا وعدہ دیتا ہے وہ لے آ، اگر تو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾

اس نے کہا اس کو اللہ ہی لے آئے گا جب وہ چاہے گا اور تم (اسے) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ ﴿۳۴﴾

اور تمھیں میری نصیحت نفع نہیں دے سکتی اگر میں چاہوں کہ تمھاری خیر خواہی کروں اگر اللہ کا ارادہ ہو چکا ہو کہ وہ تمھیں ہلاک کرے وہ تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ
ع اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ جھوٹ بنا لیا ہے کہہ، اگر میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم گناہ کرتے ہو

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۚۖ ﴿۳۶﴾

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے کوئی ایمان نہیں لائے گا، مگر وہی جو ایمان لا چکا، سو تو اس پر غم نہ کر، جو وہ کرتے ہیں

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ اور ان کے بارے میں مجھے کچھ نہ کہہ جو ظالم ہیں وہ غرق کیے جائیں گے

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ﴿۳۸﴾

اور وہ کشتی بنانے لگا اور جب اس قوم کے سردار اس پر گزرتے ہیں اس پر ہنستے ہیں، کہا اگر تم ہم پر ہنستے ہو، تو ہم بھی تم پر ہنستے ہیں جیسے تم (ہم پر) ہنستے ہو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾

سو تم جان لو گے کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے اور کس پر قائم رہنے والا عذاب اترتا ہے۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور وادی نے جوش مارا۔

قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾
وَ هِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ قف
وَ نَادٰی نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَ كَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ
ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ
الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ
اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَیْنَهُمَا
الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ﴿۴۳﴾
وَ قِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ
اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ
وَ اسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَ قِیْلَ بُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ ع
وَ نَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ
مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ
اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾
قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ

قرء حفص بفتح الميم و امالة الراء ۱۲

ہم نے کہا اس میں ہر (ضرورت کی) شے کے نر و مادہ دو دو لے لو
اور اپنے اہل کو مگر جس کے متعلق پہلے حکم ہو چکا اور ان کو بھی جو ایمان
لائے اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی ایمان لائے تھے
اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور
اس کا لنگر ڈالنا ہے یقیناً میرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے
اور انھیں پہاڑ جیسی لہروں میں لیے چلی جا رہی تھی ، اور
نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ الگ ہو رہا تھا اے میرے بیٹے
ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت ہو
اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لونگا جو مجھے پانی سے بچالے۔
کہا آج کی سزا سے کوئی بچانے والا نہیں ، مگر وہی (بچے گا)
جس پر وہ رحم کرے ، اور ایک لہر اُن کے درمیان حائل
ہوئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔
اور کہا گیا اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے بادل تھم جا
اور پانی خشک ہو گیا اور کام کا فیصلہ ہو گیا اور (کشتی) جودی
پر ٹھیر گئی ، اور کہا گیا ظالم قوم کے لیے
دُوری ہے
اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے میرے
رب ، میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچّا ہے اور
تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔
کہا ، اے نوحؑ ! وہ تیرے اہل سے نہیں ہے ، کیونکہ وہ
بد عمل ہے ، سو مجھ سے ایسا سوال نہ کر ، جس کا

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾

تجھے علم نہیں ، میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو
ناواقفوں میں سے نہ ہو

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔـلَكَ مَا
لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ
تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾

کہا ، اے میرے رب ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے
ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو میری حفاظت نہ
کرے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہونگا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ
عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾

کہا گیا اے نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اُتر (جو) تجھ پر اور
(کئی) جماعتوں پر (ہونگی) جو تیرے ساتھ والوں سے ہوں اور ایسی امتیں بھی
ہونگی جنھیں ہم کچھ سامان دینگے پھر انھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا
كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ
ع هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾

یہ غیب کی خبروں سے ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں ، تو انھیں
اس سے پہلے نہ جانتا تھا اور نہ تیری قوم ، سو صبر کر
انجام متقیوں کے لیے ہے

معانقة ٩ الوقف على فاصبر احسن والثاني

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو (بھیجا) اس نے کہا
اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اس کے سوا
کوئی معبود نہیں ، تم صرف جھوٹ بنانے والے ہو۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر صرف اس پر ہے
جس نے مجھے پیدا کیا تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ
قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

اور اے میری قوم اپنے رب کی بخشش مانگو ، پھر اس کی طرف
رجوع کرو ، وہ تم پر زور سے برستا ہوا بادل بھیجے گا اور تمھاری
طاقت کو بڑھا کر زیادہ طاقتور کریگا اور مجرم ہو کر پھر نہ جاؤ

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ
بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ

انھوں نے کہا اے ہودؑ تو ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل نہیں لایا اور ہم
تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾
إِنْ نَّقُوْلُ إِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا
بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ إِنِّيْٓ أُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا
أَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾
إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا
مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ إِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَّآ أُرْسِلْتُ
بِهٖٓ إِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾
وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾
وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا
رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾
وَأُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ أَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ
ع ٥ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾
ربع وَإِلٰى ثَمُوْدَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

تجھ کو ماننے والے ہیں۔
ہم تو یہی کہیں گے کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے آسیب پہنچایا ہے، اس نے
کہا، میں اللہ کو گواہ ٹھیراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اس سے بیزار
ہوں جسے تم شریک کرتے ہو
اس کے سوائے، تو تم سب میرے لیے تدبیر کرو پھر مجھے مہلت
نہ دو
میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا رب اور تمھارا رب ہے۔ کوئی
جاندار نہیں مگر وہ اس کی چوٹی کو پکڑے ہوئے ہے، میرا
رب سیدھے رستہ پر ہے۔
سو اگر تم پھر جاؤ تو میں نے تمھیں پہنچا دیا ہے جو مجھے دیکر
تمھاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا رب تمھارا جانشین دوسرے
لوگوں کو بنا دے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، میرا
رب تمام چیزوں پر نگہبان ہے۔
اور جب ہمارا حکم آگیا ہم نے ہودؑ کو اور انھیں جو اس کے
ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچالیا اور ہم نے
انھیں سخت عذاب سے بچایا۔
اور وہ عاد ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے
رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن (حق) کے حکم کی پیروی کی
اور اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی اور قیامت میں
بھی، سنو! عاد نے اپنے رب کا انکار کیا، سنو! ہودؑ کی
قوم عاد پر پھٹکار رہے
اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) اس نے کہا
اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، تمھارے لیے اس کے

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ
فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

سوا اور کوئی معبود نہیں، اس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور
اس میں تمھیں آباد کیا سو اس کی بخشش مانگو اور اس کی طرف رجوع
کرو میرا رب نزدیک (اور) قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ
هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا
وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

انھوں نے کہا اے صالح اس سے پہلے تجھ پر ہمیں امید تھی، کیا تو
ہمیں روکتا ہے کہ اس کی عبادت کریں جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے
تھے اور یقیناً ہمیں اس کے متعلق شک ہے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ فَمَا
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾

اس نے کہا اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے
کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا
فرمائی تو کون اللہ کے خلاف میری مدد کریگا اگر میں اس کی نافرمانی کروں
تو تم سوائے گھاٹے کے میرا کچھ نہیں بڑھاتے۔

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا
تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

اور اے میری قوم یہ تمھارے لیے اللہ کی اونٹنی ہے (یہ) ایک نشان
(ہے) سو اسے چھوڑ دو، اللہ کی زمین میں چرے اور اسے کوئی دکھ
نہ پہنچاؤ، ورنہ تمھیں نزدیک کا عذاب آپکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾

مگر انھوں نے اسے مار ڈالا تو اس نے کہا اپنے گھر میں تین دن فائدہ
اٹھالو، یہ وعدہ ہے جو کبھی جھوٹ نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ
يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

سو جب ہماری سزا آگئی تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور ان
کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے (اس سے) بچا لیا اور اس دن کی
رسوائی سے تیرا رب طاقتور غالب ہے۔

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾

اور جو ظالم تھے انھیں ہولناک آواز نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں
میں اوندھے پڑے رہ گئے

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا

گویا کہ ان میں بسے ہی نہ تھے، سنو ثمود نے اپنے رب کا انکار

ع رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾	کیا، سنو ثمود پر پھٹکار ہے۔
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى	اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیمؑ کے پاس خوش خبری لیکر
قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ	آئے۔ کہا سلامتی ہو، اس نے کہا سلامتی اور دیر نہ کی کہ تلا
جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾	ہوا بچھڑا لے آیا
فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ	مگر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اُٹھتے، اُس نے
نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا	انھیں اجنبی سمجھا اور اُن سے دل میں ڈرا، انھوں نے کہا، نہ ڈر
لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾	ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں
وَامْرَاَتُهٗ قَاۗىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا	اور اس کی عورت کھڑی تھی سو وہ خوش ہوئی تو ہم نے اسے اسحاقؑ کی اور
بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَاۗءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾	اسحاق کے پیچھے (ایک پوتے) یعقوبؑ کی خوش خبری دی
قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا	اس نے کہا مجھ پر تعجب! میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا
بَعْلِيْ شَيْخًا ۭ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾	خاوند بھی بوڑھا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے
قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ	انھوں نے کہا، کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے
اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ	اہل بیت اللہ کی رحمت اور برکتیں تم پر ہیں، وہ تعریف
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾	کیا گیا بزرگ ہے۔
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ	سو جب ابراہیمؑ سے ڈر جاتا رہا اور اسے خوش خبری پہنچی
جَاۗءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾	لوط کی قوم کی نسبت ہم سے جھگڑنے لگا
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾	یقیناً ابراہیمؑ بُردبار، نرم دل (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ	اے ابراہیمؑ یہ خیال چھوڑ دے، کیونکہ تیرے رب کا حکم
قَدْ جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ	آچکا ہے اور اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے
عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾	جو ردّ نہیں ہو سکتا۔
وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے وہ ان کی

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾	وجہ سے مغموم ہُوا اور اُن کے معاملے میں ہاتھ کو تنگ پایا اور کہا یہ دن بڑا سخت ہے،
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ	اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی آئی اور وہ پہلے سے بُرے کام
قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ	کرتے تھے ۔ اس نے کہا اے میری قوم یہ میری بیٹیاں ہیں
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ	یہ تمھارے لیے سب سے بڑھ کر پاک ہیں سو اللہ کا تقویٰ کرو
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ	اور میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں
اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾	کوئی بھلا آدمی نہیں ؟
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ	انھوں نے کہا تو جانتا ہے ہمارا تیری بیٹیوں پر کوئی حق
مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾	نہیں اور تو خوب جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ	اس نے کہا کاش مجھ میں تمھارے (مقابلہ) کے لیے طاقت ہوتی بلکہ
اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾	میں ایک مضبوط سہارے کی پناہ لیتا ہوں
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ	انھوں نے کہا اے لوطؑ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ	ہیں وہ تجھ تک نہ پہنچ سکیں گے تو کچھ رات سے اپنے
مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا	اہل کو لے نکل سوائے تیری عورت کے اور تم میں سے کوئی
امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ	پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو
اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ	ان پر آ رہی ہے ان کا مقرر وقت صبح ہے۔ کیا صبح
الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾	قریب نہیں ؟
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا	سو جب ہمارا حکم آ گیا ہم نے اُسے تہ و بالا کر دیا۔
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ	اور ہم نے اس پر سخت پتھر پے در پے
مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾	برسائے
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ	تیرے رب کے ہاں سے نشان لگائے ہوئے اور
ع الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾	وہ ظالموں سے دور نہیں

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ
يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
إِنِّيٓ أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)
اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے
لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول
میں کمی نہ کیا کرو ، میں تمھیں اچھی حالت میں دیکھتا
ہوں اور میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب کے آنے سے ڈرتا ہوں۔

وَيَٰقَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا
تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

اور اے میری قوم! ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا
کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور فساد پھیلاتے
ہوئے زمین میں حد سے نہ بڑھو۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ
وَمَآ أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

جو اللہ کے پاس باقی رہتا ہے وہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر
تم مومن بنو، اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں

قَالُوا يَٰشُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ
مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَآ أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِيٓ أَمْوَٰلِنَا
مَا نَشَٰٓؤُا ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾

انھوں نے کہا اے شعیبؑ کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم اسے چھوڑ دیں جس کی
عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا اپنے مالوں میں جس طرح چاہیں (نہ) کریں
بیشک تو بڑا بردبار سیدھی راہ پر چلنے والا ہے

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ
مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ
وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ
عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَٰحَ مَا
اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

اس نے کہا اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر
ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے اچھی روزی دی ہے اور میں
نہیں چاہتا کہ تمھاری مخالفت کر کے وہ کام کروں جس سے میں تمھیں روکتا
ہوں میں سوائے اصلاح کے کچھ نہیں چاہتا جہاں تک میری طاقت ہے
اور مجھے توفیق ملنا اللہ کی مدد سے ہی ہے اسی پر میں بھروسا رکھتا ہوں
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

وَيَٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيٓ أَن
يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ

اور اے میری قوم میری دشمنی تم سے ایسا نہ کرائے کہ تم پر ایسی
ہی مصیبت آپڑے جیسی نوحؑ کی قوم ، یا ہودؑ کی قوم ، یا صالحؑ

قَوۡمَ هُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوۡمُ
لُوۡطٍ مِّنۡكُمۡ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۹﴾

کی قوم پر پڑی اور لوطؑ کی قوم بھی تم سے دُور نہیں

وَ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ ؕ
اِنَّ رَبِّىۡ رَحِيۡمٌ وَّدُوۡدٌ ﴿۹۰﴾

اور اپنے رب کی بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پھر آؤ، میرا رب رحم کرنے والا محبت کرنے والا ہے

قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ مَا نَفۡقَهُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ
وَاِنَّا لَنَرٰٮكَ فِيۡنَا ضَعِيۡفًا ۚ وَلَوۡلَا رَهۡطُكَ
لَرَجَمۡنٰكَ ۫ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡنَا بِعَزِيۡزٍ ﴿۹۱﴾

انھوں نے کہا اے شعیبؑ ہمیں بہت سی وہ باتیں سمجھ نہیں آتیں جو تو کہتا ہے اور ہم تجھے اپنے اندر کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تجھے سنگسار کردیتے اور تو ہم پر غالب نہیں

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَهۡطِىۡۤ اَعَزُّ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّا ؕ اِنَّ
رَبِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۹۲﴾

اس نے کہا اے میری قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے اور تم نے اسے پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو

وَيٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ؕ
سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ
يُّخۡزِيۡهِ وَمَنۡ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارۡتَقِبُوۡۤا
اِنِّىۡ مَعَكُمۡ رَقِيۡبٌ ﴿۹۳﴾

اور اے میری قوم اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو، مَیں بھی عمل کرنے والا ہوں، تم جان لوگے کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے اور کون جھوٹا ہے اور دیکھتے رہو میں بھی تمھارے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا شُعَيۡبًا وَّالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا
فِىۡ دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۙ ﴿۹۴﴾

اور جب ہمارا حکم آگیا ہم نے شعیبؑ کو اور انھیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی رحمت کے ساتھ بچالیا اور جنہوں نے ظلم کیا اُن کو سخت آواز نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہی رہ گئے۔

كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّمَدۡيَنَ
ع ۸ ۱۲ ۸ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُوۡدُ ﴿۹۵﴾

گویا کہ اُن میں بسے ہی نہ تھے سنو مدین پر پھٹکار ہے جیسے ثمود پر پھٹکار ہوئی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا
وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۹۶﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنے نشانوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ
فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ، مگر انھوں نے فرعون
کے حکم کی پیروی کی اور فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا۔

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا سو ان کو آگ پر
پہنچا دیگا اور کیا ہی بُری گھاٹ ہے جس پر پہنچے

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

اور اس دنیا میں بھی لعنت اُن کے پیچھے لگی رہی اور قیامت
کے دن بھی بُرا انعام ہے جو دیا جائے گا

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ
مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾

یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں ان میں
سے کچھ آباد اور (کچھ) اجڑی ہوئی ہیں۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انھوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا
سو جب تیرے رب کا حکم آگیا تو ان کے وہ معبود ان کے کچھ کام
نہ آئے جنھیں وہ اللہ کے سوائے پکارتے تھے اور اُن کے حق میں
ہلاکت ہی بڑھائی

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾

اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے
درانحالیکہ وہ ظالم ہوں ہاں اس کی پکڑ دردناک سخت ہوتی ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ
الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

یقیناً اس میں اس کے لیے نشان ہے جو آخرت کے عذاب
سے ڈرتا ہے ، یہ وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے کیے
جائیں گے اور یہ حاضری کا دن ہے

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ؕ

اور ہم اِسے ایک مقرر وقت کے لیے ہی پیچھے ڈال رہے ہیں۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

جس دن وہ آجائے گا کوئی شخص سوئے اس کے حکم کے بات نہیں
کریگا، پھر ان میں سے بدقسمت اور خوش قسمت ہوں گے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا

سو جو بدقسمت ہیں وہ آگ میں ہوں گے اُن کے لیے اس میں

زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾

چیخنا اور چلّانا ہو گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾

اسی میں رہیں گے، جب تک آسمان اور زمین ہیں
مگر جو تیرا رب چاہے، کیوں کہ تیرا رب جو چاہے
کر گزرے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا
مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

اور وہ جو خوش قسمت ہیں وہ جنت میں ہوں گے، اُسی
میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین ہیں، مگر جو تیرا رب
چاہے یہ بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہو گی

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ
مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ
مِّنْ قَبْلُ ۭ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ
ع غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾

سو اُن کے متعلق کچھ بھی شک نہ کر جن کی یہ عبادت کرتے ہیں
وہ اسی طرح عبادت کرتے ہیں جیسے پہلے ان کے باپ دادا عبادت
کرتے تھے اور ہم ان کو ان کا حصّہ بغیر کم کیے پورا پورا دینے
والے ہیں۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ
وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾

اور ہم نے ہی موسیٰؑ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا،
اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی،
تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ اس کے بارے
میں سخت شک میں ہیں

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾

اور یقیناً تیرا رب سب کے سب کو ان کے عمل پورے پورے دیگا،
کیونکہ یہ جو کچھ کرتے ہیں وہ اس سے خبردار ہے

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ
وَ لَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾

سو سیدھی راہ پر چلتا رہ جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جو توبہ کر کے
تیرے ساتھ ہوا اور حد سے نہ بڑھو جو کچھ تم کرتے ہو وہ اُسے دیکھ رہا ہے

وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

اور ان کی طرف نہ جھکو جو ظالم ہیں، ورنہ تمھیں آگ چھو جائے گی اور
اللہ کے سوائے تمھارے کوئی حمایتی نہ ہوں گے، پھر تمھیں مدد

اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۳	بھی نہیں ملے گی
وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا	اور دن کی دونوں طرفوں میں اور پہلی رات نماز کو قائم رکھ ۔
مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ	کیوں کہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں ۔ یہ نصیحت قبول کرنے
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝۱۱۴	والوں کے لیے نصیحت ہے
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۵	اور صبر کر کیونکہ اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ۔
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ	پھر کیوں تم سے پہلی نسلوں میں اچھے عملوں والے لوگ نہ ہوئے
اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي	جو ملک میں فساد سے روکتے ، ہاں تھوڑے سے اُن میں سے
الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ	جنھیں ہم نے بچایا (ایسے تھے) اور جو ظالم تھے وہ ان
وَ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ	آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انھیں دی گئی تھیں اور
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۱۱٦	وہ مجرم تھے
وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ	اور تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور
وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱۷	ان کے رہنے والے نیکو کار ہوں
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً	اور اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی گروہ کر دیتا اور
وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝۱۱۸	وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ	مگر جس پر تیرا رب رحم کرے اور اسی کے لیے اُس نے انھیں پیدا کیا ہے
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	اور تیرے رب کی بات پوری ہو گئی ، میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں
مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۱۹	سب سے بھر دوں گا
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	اور سب جو ہم رسولوں کے حالات سے تجھ پر بیان کرتے ہیں اس
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ	سے ہم تیرے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں تیرے پاس حق
الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۰	آگیا اور (وہ) مومنوں کے لیے وعظ اور نصیحت (ہے)
وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى	اور جو ایمان نہیں لاتے انھیں کہہ دے اپنی جگہ کام کیے جاؤ
مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱	ہم بھی کام کرتے ہیں

وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
اور انتظار کرو ، ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ
عَلَيْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع
اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے لیے ہی ہے اور اسی کی طرف
ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں سو اس کی عبادت کرو اور اس
پر بھروسا کرو اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

آیاتها ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾
مَیں اللہ دیکھتا ہوں، یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾
ہم نے یہ قرآن عربی میں اتارا ہے تاکہ تم سمجھو

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ
اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَ اِنْ كُنْتَ
مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾
ہم اس قرآن کی تیری طرف وحی کرنے سے تجھے نہایت
اچھا بیان سناتے ہیں ، گو تو اس سے پہلے بے خبروں
میں سے تھا

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾
جب یُوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ!
میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ، مَیں نے
دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کرتے ہیں

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى
اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾
اس نے کہا اے میرے بیٹے ! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے
بیان نہ کرنا ورنہ وہ تیرے لیے کوئی مخفی تدبیر کریں گے کیونکہ
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ
تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
اور اسی طرح تیرا رب تجھے چُن لے گا اور تجھے باتوں کی
حقیقت سکھائے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اور

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ
مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
ع عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ٦

یعقوبؑ کی اولاد پر پوری کرے گا، جیسے اس نے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر اسے پورا کیا، تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ
لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ٧

بیشک یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے ذکر) میں پوچھنے والوں کے لیے نشان ہیں

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى
اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝ ٨

جب انھوں نے کہا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی تو ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم قوی جماعت ہیں، یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ
لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ ٩

یوسفؑ کو مار ڈالو یا اُسے کسی اور ملک میں نکال دو تاکہ تمھارے باپ کی توجہ صرف تمھاری طرف ہی ہو جائے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جاؤ

قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ
وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ
السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ ١٠

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، یوسفؑ کو قتل نہ کرو اور اسے کنوئیں کی گہرائی میں ڈال دو تاکوئی قافلہ اسے نکال لے جائے اگر تم کچھ کرتے ہو (تو یہ کرو)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي يُوْسُفَ
وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ ١١

انھوں نے کہا اے ہمارے باپ کیا وجہ ہے کہ تو یوسفؑ کے معاملہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ ١٢

کل اسے ہمارے ساتھ بھیجئے کہ وہ کھائے (پیئے) اور کھیلے (کودے) اور ہم اس کے نگہبان ہیں

قَالَ اِنِّىْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ
اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ
عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ ١٣

اس نے کہا مجھے اس بات سے غم ہوتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝١٤

انھوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں تو اس صورت میں بیشک ہم گھاٹے میں رہنے والے ہونگے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٥

سو جب اسے لے گئے اور اتفاق کر لیا کہ اسے کنوئیں کی گہرائی میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو انھیں ان کے کام کی خبر دیگا اور وہ نہیں جانتے ہونگے

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝١٦

اور رات کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ

الربع وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝١٧

کہا، اے ہمارے باپ ہم ایک دوسرے سے آگے نکلتے ہوئے چلے گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑا تو بھیڑیا اسے کھا گیا اور تو ہماری بات ماننے گا نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۗ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۗ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۗ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝١٨

اور اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے، اس نے کہا بلکہ تمھارے دلوں نے تمھارے لیے ایک (بری) بات کو اچھا کر دکھایا تو نیک صبر ہی ہے اور اس پر اللہ کی ہی مدد طلب کیجاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۗ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۗ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝١٩

اور ایک "قافلہ" آیا تو انھوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا اور اس نے اپنا ڈول ڈالا، کہا، خوش خبری ہو یہ لڑکا ہے اور اُسے مالِ تجارت قرار دے کر چھپا رکھا، اور اللہ جانتا ہے جو یہ کرتے ہیں

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

ع ۲ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝٢٠

اور اسے تھوڑی سی قیمت چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس کے بارے میں بے رغبت تھے

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۗ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا

اور جس نے اسے مصر میں خریدا تھا، اس نے اپنی عورت سے کہا، اسے عزت کی جگہ دے، شاید یہ ہمیں نفع دے، یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور اس طرح ہم

لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ
الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾

نے یوسفؑ کو ملک میں جگہ دی، تا کہ ہم اسے باتوں
کی حقیقت سکھائیں ۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾

اور جب وہ اپنی بلوغت کو پہنچا، ہم نے اُسے حکم اور علم
دیا اور اسی طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ
وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ
مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾

اور جس کے گھر میں تھا، اس نے اسے اپنے ارادہ سے پھیرنا چاہا
اور دروازے بند کر لیے اور کہا ادھر آؤ، اس نے کہا اللہ
کی پناہ (مانگتا ہوں)، میرے رب نے میرے مقام کو بہت
اچھا بنایا۔ ظالم کامیاب نہیں ہوتے

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ
بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ
وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۲۴﴾

اور اس عورت نے اس کا قصد کیا اور وہ بھی اس کا قصد کرتا،
اگر وہ اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل نہ دیکھ چکا ہوتا، یوں ہوا تا کہ ہم
اس سے بدی اور بےحیائی کو پھیر دیں وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھا

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ
دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ قَالَتْ
مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا
أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۵﴾

اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے اس کی قمیص
پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے پر پایا،
بولی اس کی کیا سزا ہے جو تیری عورت سے برا ارادہ کرے سوائے
اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا ہو۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۚ وَشَهِدَ
شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ
مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۲۶﴾

(یوسفؑ نے) کہا اس نے مجھے میرے ارادہ سے پھیرنا چاہا اور اس کے
لوگوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے
سے پھٹی ہوئی ہو تو وہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہو تو وہ جھوٹی ہے اور

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
وہ سچوں میں سے ہے

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
سو جب اس نے اس کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو کہا یہ

مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
تم عورتوں کی چال ہے بلاشبہ تمہاری چال بڑی بھاری ہے ۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ
یوسفؑ ! اس سے درگزر کر اور (اے عورت !) اپنے قصور کی معافی

ع ۳ ۱۲ لِذَنْۢبِكِ ښ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾
مانگ کیونکہ تو خطاکاروں میں سے ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
اور شہر میں عورتوں نے کہنا شروع کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو

تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ
اس کے ارادہ سے پھیرنا چاہتی ہے اس کی محبت اس کے دل میں

اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
بیٹھ گئی ہے ہم اسے صریح غلطی میں پاتی ہیں

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ
جب اُس نے اُن کی چال سُنی ان کو بلوا بھیجا اور ان کے لیے

وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ
کھانا تیار کیا اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک (ایک)

وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ
چھری دی اور (یوسف کو) کہا ان کے سامنے نکل ۔

عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
سو جب انھوں نے اسے دیکھا، اسے بہت بڑا سمجھا اور

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
اپنے ہاتھ کاٹے ۔ اور بول اٹھیں اللہ پاک ہے یہ انسان

بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾
نہیں، یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ
(عزیز کی عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ
تھیں اور میں نے اسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور

وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ
اگر جو میں حکم دوں اس نے نہ کیا تو اسے ضرور قید کر دیا جائے گا

لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہوگا

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ
(یوسفؑ نے) کہا اے میرے رب! مجھے قید اس سے زیادہ پسند ہے

اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ
جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو ان کی چال کو مجھ سے نہ پھیرے تو میں

اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾
ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤنگا

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾

سو اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی اور ان کی چال کو اس سے پھیر دیا
وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ
ع ١٤ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾

پھر اس کے بعد کہ نشانیاں دیکھ چکے تھے، انھیں یہ سوجھا کہ
اسے ایک وقت تک قید کر دیں

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ
اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ
اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا
تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا
نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان اور داخل ہوئے ان میں سے
ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا اور دوسرے
نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں
جن میں سے پرند کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتا، کیونکہ ہم
تجھے نیکو کاروں میں سے دیکھتے ہیں

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا
نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اس نے کہا جو کھانا تمھیں دیا جاتا ہے تمھارے پاس آنا نہیں پائیگا
کہ میں اس کی تعبیر تمھیں بتادوں گا قبل اس کے کہ وہ (کھانا) تمھارے
پاس آئے یہ وہ علم ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا کیونکہ میں نے اس
قوم کے مذہب کو چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور
وہ آخرت کے منکر ہیں

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا
وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور میں اپنے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور
یعقوبؑ کے مذہب کا پیرو ہوں، ہمارا کام نہیں کہ
کسی چیز کو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ ہم
پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے، لیکن اکثر لوگ
شکر نہیں کرتے

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ﴿٣٩﴾

اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو! کیا الگ الگ خداوند
اچھے ہیں یا اللہ (جو) اکیلا سب پر غالب (ہے)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾

اسے چھوڑ کر تم صرف ناموں کی پوجا کرتے ہو ، جو تم نے اور تمھارے بزرگوں نے رکھ لیے ہیں ۔ اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری ۔ حکم اللہ کے سوا اور کسی کا نہیں ، اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوائے کسی کی عبادت نہ کرو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ
رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ
الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿٤١﴾

اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا صلیب دیا جائے گا ، تو پرند اس کے سر سے (نوچ کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے متعلق تم دریافت کرتے ہو ۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ
ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕ ﴿٤٢﴾ ع

اور اُسے جس کے متعلق اسے خیال تھا کہ وہ ان دونوں میں رہائی پا جائیگا کہا میرا ذکر اپنے آقا کے پاس کرنا ، مگر شیطان نے اسے اپنے آقا کے پاس ذکر کرنا بھلا دیا سو (یوسفؑ) کئی سال قید خانہ میں پڑا رہا

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ
سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا
الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور بادشاہ نے کہا میں نے سات موٹی گائیں دیکھی ہیں ، انھیں سات دُبلی (گائیں) کھا گئی ہیں ۔ اور سات بالیں ہری اور دوسری سوکھی ، اے درباریو! میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ، اگر تم خواب کی تعبیر کر سکتے ہو ؟

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ
بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

انھوں نے کہا پریشان خواب ہیں ۔ اور ہمیں (ایسے) خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ
اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾

اور جو ان دونوں (قیدیوں) میں سے رہا ہوا تھا اس نے کہا اور ایک مدت کے بعد اُسے یاد آیا میں تمھیں اس کی تعبیر بتاؤنگا مجھے بھیجو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ

یوسفؑ! اے صدیق! ہمیں سات موٹی گائیوں کی تعبیر بتاؤ،

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ
لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا
حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ يَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾
ثُمَّ يَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ
ع يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ
الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ
مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ
اِنَّ رَبِّیْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا
عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ
اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

جنھیں سات دبلی (گائیں) کھا گئی ہیں۔
اور سات ہری بالیں اور دوسری سوکھی۔ تاکہ میں لوگوں
کے پاس واپس جاؤں تاکہ وہ جان لیں۔
(یوسفؑ نے) کہا تم حسب معمول سات سال کھیتی کرو گے، تو جو
کچھ کاٹو اسے اپنے خوشہ میں ہی رہنے دو، سوائے تھوڑے
کے جس سے تم کھاؤ
پھر اس کے بعد سات سخت (سال) آئیں گے وہ سب کچھ کھا
جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے جمع کیا ہے، مگر
تھوڑا، جو تم بچا لوگے
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا، جس میں لوگوں پر
مینہ برسایا جائے گا اور اس میں وہ (انگور) نچوڑیں گے
اور بادشاہ نے کہا اُسے میرے پاس لے آؤ، سو جب ایلچی
اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے آقا کے پاس واپس جا
اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنھوں نے
اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا پروردگار ان کی چال سے خوب واقف ہے۔
(بادشاہ نے) کہا، کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسفؑ کو اپنے ارادے
سے پھیرنا چاہا انھوں نے کہا اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی
بدی معلوم نہیں کی، عزیز کی عورت نے کہا اب حق کھل گیا،
میں نے ہی اسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا اور یقیناً
وہ سچوں میں سے ہے
(یوسفؑ نے) کہا یہ اس لیے ہے کہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی اور
کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا